اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ

سے پانی اتارا، پھر اس سے رونق والے باغات کو اگایا؟ تمہاری طاقت

لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

نہیں تھی کہ اس کے درخت تم اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسی قوم ہے جو

يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتی ہے۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں

اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

بنائیں اور زمین کے لیے لنگر رکھ دیے اور دو سمندر کے درمیان آڑ

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ

بنا دی؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہے؟ بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ بھلا کون

يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ

پریشان حال کی دعا کو قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہے؟ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

بھلا کون ہے جو تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں اور کون

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ

ہواؤں کو بشارت دینے کے لیے اپنی رحمت سے آگے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی

مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

معبود ہے؟ برتر ہے اللہ اُن چیزوں سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

کے ساتھ اور بھی معبود ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ
آپ فرما دیجیے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ غیب نہیں جانتے سوائے

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝۶۵ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ
اللہ کے۔ اور انہیں یہ بھی پتہ نہیں کہ کب (قبروں سے مردے) اٹھائے جائیں گے؟ بلکہ ان کا علم

فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝۶۶ ۵ ع ۲ ۱
آخرت کا حال جاننے سے عاجز ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے ہم اور ہمارے باپ دادا، تب ہم کیا زندہ کر کے

لَمُخْرَجُوْنَ ۝۶۷ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ
نکالے جائیں گے؟ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے اس کا وعدہ کیا گیا،

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو،

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۶۹ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
پھر دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور آپ اُن پر غم نہ کیجیے

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝۷۰ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
اور اُن کی مکاریوں سے تنگی میں نہ رہیے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۷۱ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ
کب ہے اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے شاید تمہارے قریب آ

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۷۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ
پہنچا ہو اس کا کچھ حصہ جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ اور یقیناً تمہارا رب تو انسانوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳ وَاِنَّ رَبَّكَ
فضل والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً تمہارا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۴ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
تو جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۵ اِنَّ هٰذَا
کی ہر مخفی چیز صاف بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ یقیناً یہ

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ

قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بیان کرتا ہے وہ اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

کر رہے ہیں۔ اور یقیناً یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِیْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾

یقیناً تیرا رب اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور وہ زبردست ہے، علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

اس لیے آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً آپ واضح حق پر ہو۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾

سنا سکتے اور آپ بہروں کو پکار نہیں سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگتے بھی ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ

اور آپ اندھوں کو راستہ نہیں دکھا سکتے ان کی گمراہی سے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور تابعداری کرتے ہیں۔ اور جب (قیامت کا) امر اُن پر واقع

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

ہونے والا ہوگا، تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک چوپایہ نکالیں گے جو اُن سے بات کرے گا،

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ ع ٦ ٢

کہ یہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

اس جماعت کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی تھی، پھر انہیں تقسیم کیا جائے گا۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِیْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا

یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے، تو اللہ پوچھیں گے کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ ان آیات کا تم نے علم سے احاطہ

اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

نہیں کیا تھا، یا تم کیا عمل کرتے تھے؟ اور ان پر بات ثابت ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ

اُن کے ظلم کی وجہ سے، پھر وہ بول نہیں سکیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے رات بنائی

لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ
ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائیں گے وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ
آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔

وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
اور سب کے سب عاجز بن کر اس کے پاس چلے آئیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ جمے ہوئے ہیں

وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ
اور یہی پہاڑ بادل کے چلنے کی طرح تیز چلیں گے۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز مضبوط

شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
بنائی۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾
تو اس کے لیے اس سے بہتر ملے گا۔ اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ
اور جو برائی کو لے کر آئیں گے، تو اوندھے منہ وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ
تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر اُن ہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ مجھے تو صرف یہی حکم ہے کہ میں عبادت کروں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز
اس شہر کے پیدا کرنے والے کی جس نے اس کو حرم بنایا اور ہر چیز اس کی ملک ہے۔

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ
اور مجھے اس کا حکم ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ
تو جو ہدایت پائے گا تو صرف اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو آپ فرما دیجیے

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ
کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جلد ہی وہ

ع ٢
اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۟ ﴿٩٣﴾
تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، تو تم اُن کو پہچان لو گے۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

اٰیَاتُهَا ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رُكُوْعَاتُهَا ٩
اس میں ٨٨ آیتیں ہیں سورۃ القصص مکہ میں نازل ہوئی اور ٩ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَیْكَ
طٰسٓمّٓ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کے سامنے

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾
موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا کچھ حال حقائق سمیت تلاوت کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا
یقیناً فرعون کو برتری حاصل تھی اس ملک میں اور اس نے وہاں والوں کے کئی گروہ بنا دیے تھے، ان میں سے

یَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ؕ
ایک جماعت کو وہ کمزور کرنا چاہتا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٤﴾ وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ
یقیناً وہ فساد پھیلانے والوں میں سے تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں

عَلَى الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ
اُن پر جن کو اس ملک میں کمزور بنا کر رکھا گیا تھا اور انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں

الْوٰرِثِیْنَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ
وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں اس ملک میں حکومت دیں اور ہم دکھائیں فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾
اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو اُن کی طرف سے وہ جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کی طرف وحی کی کہ تم اس کو دودھ پلاتی رہو۔ پھر جب تم اس کے

عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا
بارے میں خوف کرو تو اسے سمندر میں ڈال دینا اور نہ خوف کرنا، نہ غم۔ یقیناً ہم

رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۷ فَالۡتَقَطَهٗۤ
اسے آپ کی طرف واپس لوٹا ئیں گے اور ہم اسے پیغمبروں میں سے بنا دیں گے۔ پھر اس کو آلِ فرعون

اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ
نے اچک لیا تاکہ وہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـئِيۡنَ ۝۸ وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ
ہامان اور اُن کے لشکر غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی

فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖۗ عَسٰٓى
نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ تم اسے قتل مت کرو۔ ہو سکتا ہے

اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۹ وَاَصۡبَحَ
وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ اور موسیٰ

فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ
(علیہ السلام) کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ قریب تھی کہ بے قراری ظاہر کر دیتی

لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰
اگر ہم اس کے دل کو (صبر سے) مضبوط نہ کرتے تاکہ وہ وعدہ کی تصدیق کرنے والیوں میں سے رہے۔

وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ ۚ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّهُمۡ
اور موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں نے موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا۔ پھر وہ دور سے موسیٰ (علیہ

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۱۱ وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ
السلام) کو دیکھ رہی تھی اس حال میں کہ فرعونیوں کو پتہ نہیں تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر دودھ پلانے والیوں کو حرام کر دیا

فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰٓى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ
اس سے پہلے، تو موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں پتہ بتلاؤں ایسے گھرانے کا جو اس کی کفالت کریں تمہارے

وَهُمۡ لَهٗ نٰصِحُوۡنَ ۝۱۲ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ
لیے اور وہ سب اس کے خیر خواہ ہوں۔ چنانچہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اس کی ماں کی طرف واپس لوٹا دیا

عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ
تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ رہے اور یہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۳ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰٓى ع ۱ ۱۳ ۴
لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور (جسم و عقل کے اعتبار سے)

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴

مکمل ہوگئے تو ہم نے انہیں نبوت (شریعت) دی اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ

اور موسیٰ (علیہ السلام) شہر میں وہاں والوں کی غفلت کے وقت میں داخل ہوئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس میں دو

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۖ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا

آدمیوں کو پایا جو آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ موسیٰ (علیہ السلام) کی جماعت میں سے تھا اور یہ اُن کے دشمنوں میں

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ

سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) سے مدد طلب کی اس نے جو آپ کی جماعت میں سے تھا اس کے خلاف جو آپ کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا

دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ایک گھونسا مارا تو اس کو مار دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ قَالَ رَبِّ

یہ شیطانی حرکت سے ہوا۔ یقیناً وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے

اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

رب! یقیناً میں نے میری جان پر ظلم کیا، اس لیے تو میری مغفرت کردے، تو اللہ نے انہیں معاف کردیا۔ یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ

انعام فرمایا ہے، تو میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں بنوں گا۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے شہر میں ڈرتے ہوئے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

(پکڑے جانے کے) انتظار میں صبح کی، تو اچانک وہی شخص جس نے آپ سے کل کو مدد طلب کی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۸

وہ آپ سے پھر مدد کا طالب ہے۔ اس سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تو ہی کھلا گمراہ ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے ارادہ کیا کہ پکڑیں اسے جو اُن دونوں کا دشمن ہے،

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا ۢ

تو وہ بولا اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ تم مجھے قتل کر دو جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل

بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
کر دیا تھا۔ تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ دوسروں پر زبردست بن کر اس علاقہ میں رہو

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝١٩ وَجَآءَ رَجُلٌ
اور تم نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو۔ اور ایک آدمی آیا

مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
شہر کے کنارہ سے دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے موسیٰ! یقیناً درباری آپ کے متعلق

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢٠
مشورہ کررہے ہیں کہ آپ کو قتل کردیں، اس لیے آپ نکل جائیے، یقیناً میں آپ کے خیرخواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) اس شہر سے نکل گئے پکڑے جانے کے خوف سے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢١ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ ع ٥
میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچالے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کی جانب متوجہ ہوئے تو کہنے لگے

عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝٢٢ وَلَمَّا وَرَدَ
امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کے پانی

مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ
پر اترے تو وہاں پر لوگوں کی ایک جماعت کو پایا جو جانوروں کو پانی پلا رہی تھی۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ
اور اُن کے پیچھے دوعورتوں کو پایا جو (اپنے جانور پانی سے) ہٹارہی تھیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا حال ہے؟

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ
تو دونوں کہنے لگیں کہ ہم پانی نہیں پلاتیں یہاں تک کہ چرواہے پلاکر چلے جائیں۔ اور ہمارے باپ بہت بوڑھے

كَبِيْرٌ ۝٢٣ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن کے جانوروں کو پانی پلادیا، پھر وہ سایہ کی طرف واپس لوٹے اور دعا کی اے میرے

اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝٢٤ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
رب! یقیناً میں محتاج ہوں اس خیر کا جو تو میری طرف اتارے۔ پھر اُن میں سے ایک موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس آئی

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
جو شرماتی ہوئی چل رہی تھی۔ کہنے لگی میرے ابا آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اجرت دیں اس کے صلہ میں

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

کہ آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) شعیب (علیہ السلام) کے پاس پہنچے اور اُن کے

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

سامنے تمام قصے بیان کیے تو شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا آپ خوف نہ کیجیے، آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اُن میں سے ایک نے کہا اے میرے ابّا! آپ انہیں نوکری پر رکھ لیجیے۔ یقیناً اُن میں سب سے بہتر جنہیں آپ مزدور

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

رکھیں وہ ہے جو قوت والا بھی ہو اور امانت والا بھی ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے نکاح میں

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ

دوں میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک اس شرط پر کہ آپ میرے یہاں نوکری کرو گے آٹھ سال۔

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

پھر اگر آپ دس سال پورے کر دو تو یہ آپ کی طرف سے ہوگا۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ پر مشقت

عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

ڈالوں۔ عنقریب آپ مجھے صلحاء میں سے پائیں گے اگر اللہ نے چاہا۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان معاہدہ ہے۔ دونوں مدتوں میں سے جو میں پوری کروں

ع ٣ ١٧ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

تو میرے اوپر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ وکیل ہے اُن باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا

کوہِ طور کی جانب سے آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے فرمایا کہ تم ٹھہرو،

اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں آگ کی کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارہ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو برکت والے میدان میں

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
وادی کے داہنے کنارہ سے ایک درخت سے آواز

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾
دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں، تمام جہانوں کا رب ہوں۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے عصا کو دیکھا کہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے

مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ قف
تو آپ پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ! آپ آگے آئیے اور خوف نہ کیجیے۔

اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
یقیناً آپ امن پانے والوں میں سے ہیں۔ آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، وہ روشن ہو کر

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ؗ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ
نکلے گا بغیر کسی برائی کے۔ اور اپنی طرف اپنا بازو خوف کی وجہ سے

مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ
ملا لیجیے، یہ دونوں دلیلیں ہیں، انہیں آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس

وَمَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ
لے کر جائیے۔ اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب!

اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَاَخِيْ
یقیناً میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا

هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح زبان والا ہے تو آپ اُن کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجیے

يُّصَدِّقُنِيْۤ ؗ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ
تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ اس لیے کہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
عنقریب ہم آپ کا بازو مضبوط کریں گے آپ کے بھائی کے ذریعہ اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا معانقة ١١ عند المتأخرین ١٢
کہ وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ ہمارے معجزات لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور جنہوں نے تمہارا اتباع کیا

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
تم ہی غالب رہو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے ہمارے روشن معجزات لے کر،

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
انہوں نے کہا یہ تو محض ایک گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اس کو

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سنا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
اس کو جو ہدایت لے کر آیا ہے اس کے پاس سے اور اسے بھی جس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
آخرت کا گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ
اے درباریو! میں تمہارے لیے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان!

لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
تو میرے لیے مٹی پر آگ جلا، پھر تو میرے لیے ایک اونچی عمارت تیار کر

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ
تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ اور میں یقیناً اسے جھوٹا

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
سمجھتا ہوں۔ اور فرعون اور اس کے لشکر نے اس ملک میں ناحق بڑا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾
بنا چاہا اور سمجھا کہ وہ ہمارے پاس واپس لائے نہیں جائیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
پھر ہم نے اسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ
ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا جو آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
بلاتے تھے۔ اور قیامت کے دن اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ
اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ ع ۴ ۱۴ ۷
بروں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پہلی قوموں کو ہلاک

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
کرنے کے بعد کتاب دی، انسانوں کے لیے بصیرتوں کے طور پر اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
اور رحمت کے طور پر تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ مغربی کنارہ میں

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ
نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف امر (رسالت) بھیجا اور آپ وہاں دیکھنے والوں

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
میں نہیں تھے۔ لیکن ہم نے پیدا کیا قوموں کو پھر اُن کی عمریں طویل

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
ہو گئیں۔ اور آپ ٹھہرے ہوئے نہیں تھے مدین والوں میں کہ اُن پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ
ہماری آیتیں تلاوت کرتے، لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ اور آپ موجود نہیں تھے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
کوہِ طور کے کنارہ پر جب ہم نے پکارا، لیکن یہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انہیں مصیبت پہنچے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ کہیں اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس نبی کو کیوں نہیں دیا گیا

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
اس جیسا معجزہ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا؟ کیا انہوں نے کفر نہیں کیا اس معجزہ کے ساتھ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۗ وقفة وَ قَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ
اس سے پہلے؟ انہوں نے کہا کہ دو جادوگر ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم کسی معجزہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
کو نہیں مانتے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کی طرف سے کتاب لاؤ جو

اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ
اُن دونوں سے زیادہ راستہ بتلانے والی ہو کہ میں اس کے پیچھے چلوں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
وہ آپ کی بات کا جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کے پیچھے چلے اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا ع ٥/٨
بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ اور یقیناً ہم نے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ط اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
اُن کے لیے یہ کلام (قرآن) لگاتار بھیجا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ وہ جن کو ہم نے اس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى النصف
کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب اُن پر اسے تلاوت

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
کیا جاتا ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، یقیناً ہم

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
اس سے پہلے بھی مسلمان تھے۔ یہی ہیں جنہیں اُن کا اجر دوگنا ملے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ذریعہ برائی کو دفع کرتے ہیں اور اُن چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
ہم نے انہیں دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ
کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ السلام

عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ
علیکم۔ جاہل ہمیں نہیں چاہیے۔ بالکل آپ ہدایت نہیں دے سکتے اس کو

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
جسے آپ چاہیں لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ ہدایت پانے والوں

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
کو خوب جانتا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس ہدایت کے پیچھے چلیں گے تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
تو ہمیں ہمارے ملک سے اچک لیا جائے گا۔ کیا ہم نے اُن کو جگہ نہیں دی امن والے حرم میں

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا
جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھینچ کر لائے جاتے ہیں ہماری طرف سے روزی کے طور پر؟

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا
لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم ہلاک کر

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
چکے ہیں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھی۔ تو یہ اُن کے مکانات ہیں جن میں رہا نہیں گیا

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾
اُن کے بعد مگر بہت تھوڑا۔ اور ہم ہی وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْٓ اُمِّهَا
اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کر دیتا جب تک کہ اُن میں سے بڑی بستی میں رسول

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى
نہیں بھیجتا جو اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ
مگر جب ہی کہ وہاں والے ظالم ہوتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ دنیوی زندگی کا تھوڑا سا نفع اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

ع ٦

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ کیا پھر وہ شخص جس سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

اچھا وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ اسے پائے گا، اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے کہ جس کو ہم نے دنیوی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

زندگی میں متمتع کیا، پھر وہ قیامت کے دن (پکڑ کر) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اور جس دن اللہ انہیں پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

کرتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ

یہ وہ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ جس طرح ہم بہکے ہوئے تھے ہم نے انہیں بہکایا۔ ہم تیری طرف براءت

اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ

کرتے ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ تم پکارو تمہارے شرکاء کو،

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

پھر وہ اُن کو پکاریں گے، تو وہ اُن کو جواب نہیں دیں گے، اسی دوران وہ عذاب دیکھ لیں گے۔

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

کاش کہ وہ ہدایت پاتے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر کہے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ

کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ پھر اُن پر خبریں اس دن بند ہو

يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

جائیں گی، پھر وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہیں کریں گے۔ ہاں، جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور تیرا رب پیدا کرے جسے چاہے اور چُنے جسے چاہے۔ اُن لوگوں کے پاس

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٦٨
انتخاب کا اختیار نہیں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٦٩
اور تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى
اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٧٠ قُلْ
اور آخرت میں۔ اور اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ آپ پوچھئے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا
تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر رات ہمیشہ رکھے قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ جو تمہارے پاس روشنی لائے؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝٧١ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
کیا پھر تم سنتے نہیں ہو؟ آپ پوچھئے تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر دن ہمیشہ

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
رکھے قیامت کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ

يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝٧٢
جو تمہارے پاس رات کو لائے جس میں تم سکون حاصل کرو؟ کیا پھر تم بصیرت نہیں رکھتے؟

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
اور اپنی رحمت سے اللہ نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٧٣
حاصل کرو اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ
اور جس دن اللہ اُن کو پکار کر کہے گا، کہاں ہیں میرے شرکاء جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٧٤ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

دعویٰ کیا کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو نکالیں گے،

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

پھر ہم کہیں گے کہ تمہاری دلیل تم لاؤ، پھر وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٧٥ اِنَّ قَارُوْنَ ع ١٥/٨

اور کھو جائیں گے اُن سے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ

موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا، پھر اُن پر بڑائی مارنے لگا۔ اور ہم نے اسے

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

خزانوں میں سے اتنا دیا تھا کہ اس کی کنجیاں طاقتور جماعت کو

اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

تھکا دیتی تھی۔ جب کہ اس سے اس کی قوم نے کہا تو مت اترا، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝٧٦ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

اترانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور تو اس مال میں جو اللہ نے تجھے دیا

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

دارِ آخرت کو تلاش کر اور تو دنیا میں سے اپنا حصہ (آخرت کے لیے لینا) مت بھول

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

اور تو احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیری طرف احسان کیا اور تو زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٧٧ قَالَ

مت پھیلا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ قارون بولا

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

کہ مجھے یہ مال ملا ہے اس علم کی وجہ سے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ یہ جانتا نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ

اللہ نے اس سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا ہے جو

اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ

اس سے زیادہ قوت والی اور اس سے زیادہ مال جمع کرنے والی تھیں؟ اور اپنے گناہوں کے متعلق

عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ
مجرموں سے سوال نہیں کیا جائے گا (اعمال نامہ میں موجود ہی ہوں گے)۔ پھر قارون اپنی قوم کے سامنے

فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا
اپنی زینت میں نکلا۔ تو کہنے لگے جو دنیوی زندگی چاہتے تھے

يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ
کہ کاش کہ ہمیں ملتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ یقیناً قارون بڑی قسمت

عَظِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ
والا ہے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم دیا گیا کہ تمہارے لیے ہلاکت ہو!

ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے۔

وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
اور اسے نہیں پائیں گے مگر صبر کرنے والے ہی۔ پھر ہم نے قارون اور اس کا گھر زمین میں

الۡاَرۡضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ
دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے کوئی جماعت نہیں تھی جو اس کی نصرت کرتی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۸۱﴾
اللہ کے سوا۔ اور خود بھی وہ اپنی مدد نہ کر سکا۔

وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَقُوۡلُوۡنَ
اور وہ لوگ جو کل کو اس کی جگہ پر ہونے کی تمنا کرتے تھے وہ کہنے لگے

وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
کہ تیرے لیے ہلاکت ہو! یقیناً اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ ۚ لَوۡلَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ
اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں

بِنَا ؕ وَيۡكَاَنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ تِلۡكَ الدَّارُ ع ۸ ۱۱
دھنسا دیتا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ یہ دارِ

الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِى
آخرت ہم اسے بناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو زمین میں برتری

الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَ الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾

اور فساد نہیں چاہتے۔ اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ

جو بھلائی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا۔ اور جو برائی لے کر

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

آئے گا تو گناہ کرنے والوں کو صرف اُن کے

اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ

اعمال ہی کی سزا ملے گی۔ یقیناً وہ اللہ جس نے

عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ

قرآن آپ پر فرض کیا، وہ ضرور آپ کو معاد کی طرف لوٹانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے میرا رب

اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ

خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا اور کون کھلی گمراہی

مُّبِيۡنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ

میں ہے؟ اور آپ کو توقع نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب اتاری

الۡكِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا

جائے گی مگر تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے (نازل ہوئی)، اس لیے آپ کافروں کے

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ۖ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ

مددگار نہ بنیں۔ اور آپ کو اللہ کی آیتوں سے یہ نہ روکیں اس کے بعد

اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ

کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیجیے اور مشرکین

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۷﴾ۚ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ

وقف لازم

میں سے نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریئے۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ

کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ سوائے اس کی ذات کے ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

لَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ؒ

الثلثة ع ۹ ۱۲

اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اٰيَاتُهَا ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) رُكُوْعَاتُهَا ۷

اس میں ۶۹ آیتیں ہیں سورۃ العنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ۔ کیا انسانوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا اتنا کہہ دینے پر کہ

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

آمَنَّا اور اُن کو آزمایا نہیں جائے گا؟ اور یقیناً ہم نے آزمایا تھا اُن لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ ضرور معلوم کر کے رہے گا اُن لوگوں کو جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو ضرور

الْكٰذِبِيْنَ ۝۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

معلوم کرے گا۔ کیا اُن لوگوں نے جو برے عمل کرتے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بھاگ کر آگے

اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

نکل سکتے ہیں؟ برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا

اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

ہے تو یقیناً اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

اور جو مجاہدہ کرتا ہے تو صرف اپنی ہی ذات کے لیے مجاہدہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تمام

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ

تو ہم اُن سے اُن کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم انہیں بدلہ دیں گے اُن اچھے کاموں کا جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ بھلائی

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

کا حکم دیا۔ اور اگر وہ تجھے مجبور کریں تاکہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
کوئی دلیل نہیں تو اُن کا کہنا مت مان۔ میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر میں تمہیں خبر دوں گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ
ہم انہیں ضرور نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔ اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
آمنّا باللّٰہ۔ پھر جب اسے اللہ کی وجہ سے ایذاء دی جاتی ہے تو انسانوں کی ایذاء رسانی کو اللہ کے عذاب

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ
کے مانند قرار دیتا ہے۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے نصرت آئے تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ
یقیناً ہم تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ بخوبی نہیں جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپا

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ
ہوا) ہے؟ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اللہ منافقین کو ضرور معلوم

الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
کرے گا۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا کہ

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ
تم ہمارے راستہ پر چلنے لگ جاؤ اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَیَحْمِلُنَّ
کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں۔ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَیُسْئَلُنَّ یَوْمَ
اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسروں کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ اور اُن سے قیامت کے دن ضرور

الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ١ ١٣ ١٢
سوال کیا جائے گا اس کے متعلق جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا

اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن میں ٹھہرے ایک ہزار سال مگر پچاس سال (یعنی ساڑھے نو سو برس)۔

فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ
پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے انہیں اور

وَ اَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ
کشتی والوں کونجات دی اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کے لیے نشانی بنایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ‌ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ
جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اگر تم جانتے ہو۔ اللہ کے سوا تم صرف بتوں کو

اَوۡثَانًا وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا‌ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ
پوجتے ہو اور تم صرف جھوٹ گھڑتے ہو۔ یقیناً وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَـكُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ
کرتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کے مالک نہیں ہیں، تو تم اللہ کے پاس روزی

الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ‌ؕ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾
طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ‌ ؕ وَمَا
اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا۔ اور رسول کے

عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ
ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ

يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ‌ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
کیسے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یقیناً یہ اللہ پر

يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ
آسان ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ کیسے

بَدَاَ الۡخَـلۡقَ‌ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ
اس نے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، پھر اللہ آخری بار زندہ کر کے اٹھائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‌ ۚ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ
یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہ عذاب دے جسے چاہے

وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ
اور رحم کرے جس پر چاہے۔ اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔ اور تم زمین میں

بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ‌ ۖ وَمَا لَكُمۡ
(بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں (چڑھ کر)۔ اور تمہارے لیے

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۲ ع ۱۴
اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ اور جو اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰۤئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ
آیتوں کے اور اس کی ملاقات کے منکر ہیں وہ مایوس ہیں میری رحمت سے

وَ اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا

اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ
مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کر دو یا جلا دو، پھر اللہ نے انہیں آگ سے

مِنَ النَّارِ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ
بچالیا۔ یقیناً اس میں کئی نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
نے فرمایا کہ تم نے اللہ کے سوا صرف بت بنا رکھے ہیں، آپس کی

بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ۚ ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ
دوستی کی بناء پر دنیوی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے

بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۖ وَّمَاۡوٰٮكُمُ
ایک دوسرے کا انکار کروگے اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت کروگے۔ اور تمہارا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ۙ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ‌ ۘ وقف لازم
دوزخ ہوگا اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام) پر ایمان لائے لوط (علیہ السلام)۔

وَقَالَ اِنِّىۡ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ
اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت

الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَجَعَلۡنَا
والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہم نے

فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْکِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ
اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے اُنہیں اُن کا اجر دیا

فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۲۷
دنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں صلحاء میں سے ہوں گے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫
اورلوط (علیہ السلام) کو (بھی) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ یقیناً تم ایسی بے حیائی کرتے ہو

مَا سَبَقَکُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝۲۸ اَئِنَّکُمْ
جو تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی۔ کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
مردوں کے پاس آتے ہو اور تم ڈاکا ڈالتے ہو؟ اور تم

فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ
اپنی مجلسوں میں بری حرکتیں کرتے ہو؟ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں ہوا

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتَ
مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۲۹ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ
سچوں میں سے ہو۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میرے رب! اس مفسد قوم کے خلاف تو میری

الْمُفْسِدِیْنَ ۝۳۰ؑ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ ع ۱۵
نصرت فرما۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت

بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِکُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ
لے کر آئے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اَهْلَهَا کَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ۝۳۱ۚۖ قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا ؕ
اس لیے کہ یہاں والے ظالم ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اس میں لوط (علیہ السلام) بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ۫ۖ لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ
فرشتے کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں اُن کو جو اس بستی میں ہیں۔ ہم لوط (علیہ السلام) اوراُن کے ماننے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝۳۲ وَلَمَّاۤ اَنْ
والوں کو بچالیں گے مگر اُن کی بیوی۔ یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو اُن کی وجہ سے وہ غمگین اور تنگ دل ہوئے

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اور اُن فرشتوں نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، نہ غم کیجیے۔ ہم آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو بچالیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ
مگر آپ کی بیوی کو، یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ یقیناً ہم اس بستی والوں پر

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
آسمان سے عذاب اتاریں گے اس وجہ سے کہ وہ (فاسق

يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
ہیں) نافرمان ہیں۔ اور یقیناً ہم نے اس بستی کی کچھ واضح نشانی عقل والوں کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا لا فَقَالَ
رہنے دی ہے۔ اور مدین کی طرف بھیجا اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو۔ شعیب (علیہ السلام)

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور تم آخری دن کی امید رکھو اور تم زمین میں

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ پھر انہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر اُن کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ
پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو ہلاک کیا

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ قف وَزَيَّنَ لَهُمُ
اور تمہارے سامنے اُن کے گھروں میں سے کچھ صاف نظر آتے ہیں۔ اور شیطان نے اُن

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
کے لیے اُن کے اعمال مزین کیے، پھر اُن کو راستہ سے روک دیا

وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ لا وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ
حالانکہ وہ ہوشیار تھے۔ اور قارون اور فرعون

وَهَامٰنَ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور ہامان کو ہلاک کیا۔ اور یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس معجزات لے کر آئے،

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ۖۚ ﴿۳۹﴾
پھر انہوں نے زمین میں بڑا بننا چاہا اور وہ (بھاگ کر) نہ نکل سکے۔

فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ
پھر سب کو ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ پھر اُن میں سے کسی پر ہم نے کنکر کا طوفان

حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ
بھیجا۔ اور اُن میں سے کسی کو چیخ نے پکڑ لیا۔ اور اُن میں سے

مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ
کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور اُن میں سے وہ بھی تھے جن کو ہم نے غرق کیا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُن پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
کرتے تھے۔ ان لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی

اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ
بنا لیے ہیں مکڑی کی طرح ہے، جس نے جالا بنایا۔

وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا وقف لازم
اور یقیناً گھروں میں سب سے کمزور (بودا) مکڑی کا جالا ہے۔ کاش کہ وہ

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ
جانتے۔ یقیناً اللہ جانتا ہے جن چیزوں کو اللہ کے

مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾
سوا یہ پکارتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ
اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور صرف علم والے

اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
ہی اسے سمجھتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو اللہ نے حق کے خاطر پیدا

بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع ۴
کیا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانی ہے۔